



ولی امر مسلمین کا پیغام حجاج بیت اللہ الحرام کے نام - 18 Dec / 2007

ولی امر مسلمین، ربیر معظم انقلاب اسلامی حضرت آیت اللہ العظمی خامنہ ای نے حجاج بیت اللہ الحرام کے نام اپنے پیغام میں حج ابراہیمی کو حقیقی توحید کا مرکز و محور قرار دیا، اور حج کے عظیم دروس کو دہرانے اور ان کو عملی جامہ پہنانے پر تاکید کرتے ہوئے فرمایا: مشرکین سے برائت اور بتون و بت گروں سے بیزاری، مؤمنین کے حج کی روح روان بے اور حج کا بہ رکن و مقام، مسلمانوں کے درمیان باہمی اتحاد اور اسلامی انسجام کا مظہر اور حقيقة و ایمانی اخوت و برادری کا آئینہ دار ہے۔

ربیر معظم کے پیغام کا متن حسب ذیل ہے:

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله رب العالمين والصلوة والسلام على سيدنا محمد المصطفى وعلى آله الاطيبيين وصحبة المنتجبين

بیت اللہ الحرام کے زائروں، خداوند متعال کے مہممانوں اور اس کی دعوت پر لبیک کہنے والوں پر سلام -
درود وسلام ہو ان دلوں پر جو یاد خدا کی طراوت سے مملو بیں اور جنہوں نے خدا کی بیشمار رحمت اور اس کا
فیض حاصل کرنے کے لئے اپنے دل کے دریچوں کو کھوں رکھا ہے ان قیمتی شب و روز و گرانقدر لمحات میں بہت
سے ایسے قدر شناس افراد ہیں جنہوں نے اپنے آپ کو معنویت کے حوالے کر دیا ہے اور اپنی روح و جان کو توبہ
واستغفار کے نور سے منور کیا ہے اور اس مقدس وادی میں خداوند متعال کی طرف سے مسلسل نازل ہونے والی
رحمت کی موجوں کے ذریعہ اپنے آپ کو شرک اور گنابوں کی آلوہ گیوں سے پاک و صاف کیا ہے خدا کا سلام ہو ان
پاک و پاکیزہ دلوں اور ان صاحب دلوں پر ،

تمام بھائیوں اور بیٹیوں کے لئے سزاوار ہے کہ وہ اس عظیم و گرانقدر سرمایہ پر اپنی توجہ مبذول کریں اور اس
فرصت سے بھر پور فائدہ اٹھائیں، اس معنوی مقام پر مادی زندگی کے بارے میں اپنے دلوں کو مشغول نہ کریں
کیونکہ یہ تو ہمارا دائمی مشغله ہے اس مقام پر خدا کی یاد اس کی بارگاہ میں توبہ و استغفار، تصرع و زاری ،
پاک و پاکیزہ کردار، سچائی اور نیک فکریں اپنا عزم بالجزم کریں اور خداوند متعال سے اس سلسلے میں مدد و
نصرت طلب کریں اور اپنے دل کو توحید اور معنویت کی خالص فضا میں پرواز کا موقع فراہم کریں، خدا کی راہ و
صراط مستقیم پر پائدار رینے کے لئے توشہ فراہم کریں -

یہاں حقيقة اور خالص توحید کا مرکز و محور ہے - یہ وہی مقام ہے جہاں حضرت ابراہیم (ع) نے اپنے نفس پر
غلبہ پیدا کرتے ہوئے توحید کا سبق دیا اور پروردگار کا حکم بجالانے اور اپنے پارہ جگر کو اس کی راہ میں قربان
کرنے کے لئے منی میں حاضر کیا اور اپنے اس عمل کو عالمی تاریخ کے تمام موحدوں کے لئے یادگار بنادیا، یہ وہی
مقام ہے جہاں سرور کوئین حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے طاقت و دولت کے نشے میں
مخمور متكبروں کے سامنے توحید کا پرچم بلند کیا اور خداوند متعال پر ایمان کے ساتھ طاغوتی طاقتوں

سے بیزاری کو مسلمانوں کی نجات و رستگاری و فلاح و یہبود کی شرط قرار دیا : فمن یکفر بالطاغوت و یؤمن بالله فقد استمسک بالعروة الوثقی (۱) —

حج ان عظیم دروس کو یاد کرنے کا مقام ہے - مشرکوں ، بتون اور بت گروں سے بیزاری و نفرت ، مؤمنین کے حج کی روح رواں ہے مؤمنین کی طرف سے اپنے دل کو خدا کے سپرد کرنے کی تلاش و کوشش اور شیطان سے برائت و بیزاری، اس پر رمی کرنا اور اس کے مدع مقابل محاذ قائم کرنا حج کے ہر مقام پر نمایاں ہے - اور مسلمانوں کے درمیان بائیمی اتحاد و انسجام و یکجہتی اور حقیقی اخوت و برادری اور ایمانی طاقت کے جلوے اور قومی و قبائلی اور قدرتی و اعتباری تفاوتوں کے اختتام ہونے کے آثار حج کے ہر مقام پر نظر آتے ہیں -

یہ وہ دروس ہیں جو دنیا کے ہر خطے کے رینے والے مسلمانوں کو یاد کرنا چاہیے اور ان دروس کی بنیاد پر اپنی زندگی اور اپنے مستقبل کے پروگراموں کو استوار کرنا چاہیے -

قرآن کریم میں دشمنوں کے مقابلے میں اسلامی معاشرے کے اقتدار و عزت و عظمت کے سلسلے میں تین علامتیں ہیں جو خدا وند متعال کی بندگی، عبودیت، مؤمنین کے درمیان مہر و محبت و رافت و رحمت اور دشمن کے مدع مقابل اسقامت و پائداری پر مشتمل ہیں -

۱- محمد، سما، اللہ الذی، معد اشداء عل، الکفاف، حماء بذم، تاهم، کعا سحدا بتغہ، فضلا من اللہ و رضوانا (۲) یہ تین چیزیں مسلمانوں کی عزت و عظمت اور ان کی سرافرازی کے اصلی رکن ہیں -

ہر مسلمان اس حقیقت پر توجہ رکھتے ہوئے عالم اسلام کی موجودہ مشکلات کے علل و اسباب کو اچھی طرح سمجھ سکتا ہے -

آج دنیا کی سامراجی ، استکباری اور متکبر طاقتیں اور ان کو چلانے والے سامراجی مراکز امت اسلامی کی بیداری کو اپنے ناجائز مفادات کے لئے بہت بڑا خطرہ اور چیلنچ تصور کرتے ہیں - اور ان سامراجی و منه زور اور تسلط پسند طاقتون کا مقابلہ کرنے کے لئے تمام مسلمانوں خاص طور پر مسلم سیاستدانوں ، علماء و دانشوروں اور مفکرین کو امت اسلامی کا متعدد و مضبوط و مستحکم محاذ تشکیل دینا چاہیے اور اسلامی قدرت و طاقت کو ایک جگہ جمع کر کے امت اسلامی کو حقیقی معنوں میں عزت و عظمت سے سرافراز کرنا چاہیے - علم و دانش ، تدبیر و بوشیاری ، ذمہ داری کا احساس ، تعیید ، خدا پر توکل اس کے وعدوں پر امید ، خدا وند متعال کی مرضی و خشنودی کو حاصل کرنے کے لئے معمولی اور حقیر چیزوں سے چشم پوشی ، اپنی ذمہ داری پر عمل ، امت اسلامی کے اقتدار کے اصلی عناصر میں شامل ہیں جو امت اسلامی کو معنوی و مادی میدان میں پیشرفت اور عزت و استقلال تک پہنچاسکتے ہیں اور دشمن کو اسلامی ممالک پر حملے ، دست درازی اور افزوں طلبی سے باز رکھ سکتے ہیں -

مؤمنین کے درمیان مہر و عطوفت امت اسلامی کی موجودہ حالت کو بہتر بنانے کی دوسری علامت ہے - امت اسلامی کے بعض حصوں میں اختلافات اور تفرقہ ایک خطرناک بیماری ہے - اور اس بیماری کا پوری طاقت کے ساتھ علاج ضروری ہے - اسلام دشمن عناصر طویل مدت سے اس سلسلے میں اپنی کوششیں جاری رکھے ہوئے ہیں اور اب وہ امت اسلامی کی بیداری سے سخت خوف و ہراس میں مبتلا ہیں - لہذا اس نے امت اسلامی کے درمیان اختلافات کو ہوا دینے کی کوششیں بھی مزید تیز تر کر دی ہیں قومی ہمدردی رکھنے والے افراد کا یہی کہنا ہے کہ تفاوتوں کو تضاد میں اور مختلف النوع ہونے کو اپسی دشمنی، جھگڑے اور لڑائی میں نہیں بدلتا چاہیے -

ایرانی عوام نے اس سال کو اسلامی اتحاد و یکجہتی کا سال قرار دیا ہے یہ نام درحقیقت دشمنوں کے شوم پروپیگنڈوں نیز ان کی طرف سے امت اسلامی کے درمیان اختلافات ڈالنے کی سازشوں کے پیش نظر رکھا گیا ہے - دشمن کی یہ سازشیں فلسطین ، لبنان ، عراق ، پاکستان اور افغانستان میں کار گر ثابت ہوئی ہیں جہاں ایک مسلمان ملک کے لوگ اپنے ہی بھائیوں کے خلاف صف آراؤ ہوئے اور انہوں نے ایک دوسرے کا خون یہانے پر کمر

بمت باندھ لی ، ان تمام تلخ اور دردناک حوادث میں دشمن کی سازشیں آشکار تھیں اور تیز نگاہوں نے ان سازشوں کے پیچھے دشمن کا باتھ دیکھ لیا -

حکم خدا "رحماء بینهم" کا مطلب یہ ہے کہ آپسی دشمنی اور لڑائیوں کا سلسلہ ختم ہو - آپ ان مبارک ایام میں ، دنیا کے مختلف علاقوں سے آئے ہوئے لوگوں کو دیکھ رہے ہیں کہ وہ سب ایک بی گھر کے ارد گرد طواف کر رہے ہیں ، ایک بی کعبہ کی طرف نماز ادا کر رہے ہیں ، شیطان کی علامتوں پر مل کر پتھر پھینک رہے ہیں، قربانی کرنے کی منزل میں ایک جیسا عمل انجام دے رہے ہیں ، عرفات و مزدلفہ میں ایکدوسرے کے ساتھ ملکر خدا کی بارگاہ میں تصرع وزاری کر رہے ہیں ، اسلامی مذاہب اصلی ترین فرائض و احکام اور عقائد میں ایک دوسرے کے اس قدر نزدیک ہیں اس عظیم اتحاد کے بعد معمولی تعصبات اور قبل از وقت فیصلوں کی بنا پر کیوں مسلمانوں کے درمیان فتنہ و فساد اور جھگڑے کی آگ پھیلائی جائے؟! جبکہ دشمن بھی اس آگ پر مزید تیل چھڑکنے کا کام کرتا ہے - آج وہ لوگ جو بے عقلی ، نادانی اور جہالت کی بنا پر مسلمانوں کے ایک بہت بڑے طبقے پر کفر و شرک کا الزام عائد کرتے ہیں ، اور انکا خون بیہانا جائز سمجھتے ہیں وہ لوگ خواہ نخواہ ، سامراجی طاقتوں اور کفر و شرک کی خدمت کر رہے ہیں بیٹ سے لوگ جنہوں نے پیغمبر اسلام اور آئمہ طاہرین کی عزت و تکریم کو کفر و شرک قرار دیا اور وہ خود کافروں اور ستمگاروں کے حامی اور مددگار بن گئے جبکہ پیغمبر اسلام (ص) اور اہلبیت اطہار ، اور اولیاء خدا کی عزت و تکریم حقیقی دینداری ہے -

اسلام کے سچے علماء ، متعہد مفکرین اور اچھے حکمرانوں کو ان خطرناک سازشوں کا مقابلہ کرنا چاہیے - اسلامی اتحاد و انسجام آج ایک اہم فریضہ ہے جس کو اسلامی مفکرین ، دانشوروں اور صاحبوں عقل و خرد کے تعاون سے حاصل کیا جاسکتا ہے -

عزت کے یہ دو رکن ؛ یعنی ایک طرف سامراجی طاقتوں کے مقابلے میں مقتدر محاذ کا قیام ، اور دوسری طرف مسلمانوں کے درمیان مہر و محبت ، اخوت و برادری کے قیام کے ساتھ جب تیسرے رکن یعنی خدا کی بندگی اور عبودیت کے ہمراہ پوجائیں گے تو اس وقت امت اسلامی ، صدر اسلام کے مسلمانوں کی طرح عزت و عظمت کی طرف گامزن بوجائے گی اور پھر امت اسلامی دشمنوں کی طرف سے عائد کی گئی پسمندگی ، ذلت و حقارت سے نجات پاجائے گی اس عظیم تحریک کا آغاز ہو چکا ہے اور امت اسلامی کی بیداری کا سلسلہ پوری دنیا میں شروع ہو گیا ہے اور دنیا میں جہاں کہیں اسلامی ممالک میں اٹھنے والی بیداری سے سامراجی طاقتوں پر چوٹ پڑتی ہے تو وہ اس کو ایران یا شیعیت کی طرف نسبت دینے کی کوشش کرتی ہیں اور جمہوری اسلامی ایران کو اس کا ذمہ دار قرار دیتی ہیں کیونکہ ایران نے دنیا میں اسلامی بیداری پیدا کرنے میں اہم اور سرگرم کردار ادا کیا

ہے حزب اللہ کی 33 دن کی لڑائی میں اسرائیل پر تاریخی فتح ، عراقی عوام کا مدبرانہ قیام اور تسلط پسند طاقتوں کی مرضی کے خلاف عوامی حکومت اور پارلیمنٹ کی تشكیل ، فلسطین کی قانونی حکومت کا پائدار صبر اور فلسطینی عوام کی فدا کاری اور مسلمان ممالک میں اسلام کی حیات نو کی بہت سی ایسی علامتیں ہیں جن پر دشمن ، شیعہ سازی ، ایران سازی جیسے الزامات عائد کرتے ہیں تاکہ امت اسلامی کی یکجہتی و اتحاد میں خلل ایجاد کر سکیں لیکن ان کا یہ مکر و فریب سنت الہی کو نہیں بدل سکے گا جس میں دین خدا کی نصرت کرنے والوں اور مجاہدین فی سبیل اللہ کی فتح و کامیابی کو حتمی و یقینی قرار دیا گیا ہے -

مستقبل ، امت اسلامی کے ہاتھ میں ہے اور ہم سب کو اپنی طاقت و توانائی کے لحاظ سے اس مستقبل کو نزدیک تر بنانے کی کوشش کرنا چاہیے - حج کے مناسک آپ سب کو مبارک ہوں ، حاجیوں کو اس فرض کو ادا کرنے کے لئے پہلے سے کہیں زیادہ بہتر موقع ملا ہے -

امید ہے کہ خداوند متعال کی توفیق اور حضرت امام مہدی موعود عجل اللہ له الفرج ، کی دعا ، آپ کو اس عظیم مقصد میں مدد و نصرت عطا کرے -



دفتر مقام معظم رهبری
www.leader.ir

والسلام عليكم و رحمة الله و بركاته
السيد على الحسيني الخامنئي
٤ ذى الحجه ١٤٢٨

-
1. سورة البقرة، الآية 271
 2. سورة الفتح، الآية 29